دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

فتویٰ نمبر 31802

برائے رابطہ 0300-7895331 | 0300-9606524
www.darululoomkabirwala.com | owaisirshadahmad@gmail.com

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص نے کہا جب مولوی جس ضرورت پڑتی ہے اس وقت اللہ چلاتا نہیں۔ اور جب نہیں ہوتی اس وقت چلاتا ہے۔ ایک عالم نے اس جملہ پر یہ کہا کہ تمہارا نکاح ٹوٹ گیا ہے۔ اسکا کیا حکم ہے؟

السائل: فیصل عقیل

الجواب حامداً ومصلیاً

اگرچہ کسی کلمہ گو کا مقصد اللہ جل شانہ کے فیصلوں پر اعتراض تو نہیں ہوتا۔ تاہم مذکورہ جملہ انتہائی خطرناک ہے۔ احتیاطاً تجدید ایمان و تجدید نکاح کر لیا جائے۔

وفی الفتاوی الھندیۃ ج ۲ ص ۲۵۸

یکفر اذا وصف اللہ تعالی بما لا یلیق بہ او سخر باسم من اسمائہ او بامر من اوامرہ او انکر وعدہ و وعیدہ او جعل لہ شریکا او ولدا او زوجۃ او نسبہ الی الجھل او العجز او النقص ویکفر بقولہ یجوز ان یفعل اللہ تعالی فعلا لا حکمۃ فیہ ویکفر ان اعتقد ان اللہ تعالی یرضی بالکفر کذا فی البحر۔

وفی البحر الرائق ج ۵ ص ۲۰۲

ویکفر بقولہ یجوز ان یفعل اللہ فعلا لا حکمۃ فیہ وباثبات المکان للہ تعالی فان قال اللہ فی السماء فان قصد حکایۃ ما جاء ظاہر الاخبار لا یکفر وان اراد المکان کفر وان لم یکن لہ نیۃ کفر عند الاکثر وھو الاصح وعلیہ الفتوی۔

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ

محمد موسیٰ سیالوی

از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

۱۳-۰۵-۱۴۴۲ھ

الجواب صواب

[illegible] دار العلوم کبیر والا

۱۳/۵/۱۴۴۲ھ